بھٹو نے اپنی برطرفی کو عدالت میں چیلنج کیا ہے۔ ("دی کرسچین وائس" - کراچی، ۱۲ جنوری ۱۹۹۷ء)

ایم - ایل - شاہانی سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل بن گئے۔

ممتاز بھٹو کی نگران حکومتِ سندھ نے کراچی کے معروف مسیحی قانون دان اور ادارہ امن و انصاف کراچی کے مشیرِ قانون ایم - ایل - شاہانی کو پہلے سندھ کا ایڈووکیٹ جنرل، اور پھر سندھ ہائی کورٹ کا ایڈہاک جج مقرر کیا ہے۔ اُن سے جج کے عہدے کا حلف گورنر سندھ جناب کمال اظفر نے لیا ہے۔ مسٹر جسٹس شاہانی پاکستان کے دوسرے مسیحی جج ہیں۔ اُن سے پہلے جسٹس اے - آر - کارنیلس تھے۔ جسٹس ایم - ایل - شاہانی کا تعلق لاڑکانہ سے ہے جہاں اُنہوں نے بی - کام کرنے کے بعد بائبل کارسپانڈنس سکول کے ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے عملی زندگی کا آغاز کیا تھا۔ بعد ازاں وکالت کا امتحان پاس کر کے کراچی میں پریکٹس شروع کر دی اور پھر ۱۹۷۲ء میں ادارہ امن و انصاف - کراچی کے اسسٹنٹ سیکرٹری کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے اور لیبر ریلیشنز سیکرٹری کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۷۴ء میں باقاعدہ پیشہ وکالت سے وابستہ ہو گئے۔ ایم - ایل - شاہانی ایڈووکیٹ کو ۱۹۹۴ء میں لاء ایشیا کانفرنس کھٹمنڈو میں "وکیل برائے انسانی حقوق" کا ایوارڈ دیا گیا۔ ۱۹۹۵ء میں ٹوکیو (جاپان) میں اُنہیں سنٹرل کونسل برائے انسانی حقوق کمیشن میں ۱۹۹۶ء کے لیے رکن نامزد کیا گیا۔ ان کی عمر اس وقت تقریباً ۷۴ سال ہے۔ (ماہنامہ "شاداب"، لاہور - دسمبر ۱۹۹۶ء و جنوری ۱۹۹۷ء)

قازقستان: پہلا کاتھولک سکول

"حال ہی میں قازقستان کے شمال میں کورنیکا کے گاؤں میں پہلا کاتھولک پرائمری سکول کھولا گیا جس میں ۱۵ طالب علم تھے۔ سکول کا بانی اور انچارج ایک کاتھولک کاہن ہے، جرمن نژاد فادر لورنز جو گزشتہ پانچ سال سے قازقستان میں خدمت انجام دے رہا ہے۔ نئے سکول کا افتتاح بشپ جان پال کی دعائے برکت سے ہوا جس میں پاپائی سفیر آرچ بشپ میرین اولز اور بہت سے کاتھولک مومنین شامل تھے۔ اس کے ساتھ ہی قاراقانڈا میں ان کاہنوں کے لیے ایک اجلاس ہوا جو ہمسایہ مسلم ریاستوں میں کام کر رہے ہیں، مثلاً ترکمنستان، تاجکستان، ازبکستان۔ اُن تمام ملکوں میں ۴۶ کاہن پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔" (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب"، لاہور - ۱۶ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۹۶ء)